دہلوی
پاچک چٹنی
گیس اور پیٹ
کے درد سے نجات
مزیدار اور ہاضم
Mfd. by The Makers of
Dehlvi Remedies
the formidable brand of
Dosage: 10gm aftermeal or as directed by the Physician
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KANPUR
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru
Tuesday 23 April 2024 سال:14 شمارہ نمبر:4484 13/شوال المکرم 1445ھ منگل ﴾یعنی مکمل سچ﴿ •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار
KANPUR Pages: 12 ₹4/- Vol:14 Issue :4484

مختصر خبریں

'ہیٹ ویو' الرٹ جاری

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

محکمہ موسمیات نے آج ملک کی 4 ریاستوں کیلئے ہیٹ ویو الرٹ جاری کیا ہے۔ ان میں بہار، اتر پردیش، اوڈیشہ اور مغربی بنگال شامل ہیں۔ ان ریاستوں کے ساتھ ساتھ چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، جھارکھنڈ، تلنگانہ، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو کے کئی اضلاع میں اتوار کو درجہ حرارت 42 ڈگری کو عبور کر گیا۔ مشرقی سنگھ بھوم، جھارکھنڈ کے بہراگوڑا میں سب سے زیادہ 46.0 ڈگری سیلسیئس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری طرف اوڈیشہ کے کچھ اضلاع میں درجہ حرارت 43 ڈگری کے قریب ہے۔ ہیٹ ویو کی وجہ سے اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کی گئی ہے۔ آج سے 24 اپریل تک، اوڈیشہ میں تمام اسکول صبح 6.30 سے 10.30 تک ہی کھل رہے ہیں۔ وہیں 25 اپریل سے گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چھتیس گڑھ کے تمام اسکولوں میں آج سے 15 جون تک تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔

پروفیسر نعیمہ خاتون علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی نئی وائس چانسلر

علی گڑھ، (ایس این بی)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پروفیسر نعیمہ خاتون کو یہاں کا وائس چانسلر بنایا گیا ہے۔ یہ یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلی بار ہے جب کسی خاتون کو اس اعلیٰ عہدے پر مقرر کیا گیا ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی 103 سالہ تاریخ میں پہلی بار کسی خاتون کو وائس چانسلر بنایا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر کے انتخاب کے سلسلے میں ایک پینل بنایا گیا تھا، اس پینل میں پروفیسر نعیمہ خاتون بھی شامل تھیں۔ پینل نے ان کے نام پر ہی مہر لگادی اور ان کا نام آگے بڑھادیا۔

مغربی بنگال میں 24 ہزار اساتذہ کی تقرری منسوخ

کلکتہ ہائی کورٹ کا 8 سال کی تنخواہ کی واپسی کا حکم □ مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن کو نئی تقرری کا عمل شروع کرنے کی ہدایت

کولکاتا، (ایجنسیاں)

کلکتہ ہائی کورٹ نے پیر کو 2016 میں ہوئیں اساتذہ کی بھرتی کو منسوخ کر دیا۔ اس کے علاوہ غیر قانونی تقرری پر کام کرنے والے اساتذہ سے گزشتہ 7 سے 8 سال کے دوران وصول کی گئی تنخواہ واپس لینے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ جسٹس دیوانگشو بساک اور جسٹس شبر رشیدی کی بنچ نے کہا کہ کینسر متاثرہ سوما داس کی نوکری محفوظ رہے گی۔ مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) نئی تقرری کا عمل شروع کرے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہائی کورٹ کے حکم کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے، جنہوں نے اپنی ملازمتیں کھو دی ہیں۔ بی جے پی لیڈر عدلیہ کے فیصلوں پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ہم اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ جائیں گے۔

حکومت مغربی بنگال نے 2014 میں WBSSC کے ذریعہ سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں کے لیے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ بھرتی کیا۔ تب 23 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے 24640 خالی اسامیوں کے لیے بھرتی کا امتحان دیا تھا۔ اس بھرتی میں 5 سے 15 لاکھ روپے رشوت لینے کے الزامات ہیں۔ اس معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں کئی شکایتیں موصول ہوئی تھیں۔ سی بی آئی نے ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھ چٹرجی، ان کی قریبی معاون ماڈل ارپیتا مکھرجی اور ایس ایس سی کے کچھ عہدیداروں کو بھرتی میں بے ضابطگیوں کے سلسلے میں گرفتار کیا تھا۔

ارپیتا مکھرجی

پارتھ چٹرجی

ممتا بنرجی کی حکومت نے 2014 میں اساتذہ کی بھرتی کی تھی۔ اس کا عمل 2016 میں مکمل ہوا تھا۔ پارتھ چٹرجی اس وقت ریاست کے وزیر تعلیم تھے۔ درخواست گزاروں نے الزام لگایا کہ جن امیدواروں کے نمبر کم تھے، انہیں میرٹ لسٹ میں زیادہ نمبر دیا گیا۔ کچھ امیدواروں کو نوکریاں دی گئیں، حالانکہ ان کا نام میرٹ لسٹ میں نہیں تھا۔ عرضی گزاروں نے دعویٰ کیا کہ کچھ ایسے امیدواروں کو نوکریاں دی گئیں جنہوں نے ٹی ای ٹی کا امتحان بھی پاس نہیں کیا تھا، جبکہ ریاست میں اساتذہ کی بھرتی کے لیے ٹی ای ٹی امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔

اسی طرح 2016 میں ریاست میں ایس ایس سی کے ذریعہ گروپ ڈی کی 13 ہزار بھرتیوں کے بارے میں شکایات موصول ہوئی تھیں۔ ان تمام درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے سی بی آئی جانچ کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد ای ڈی نے اساتذہ کی بھرتی اور عملہ کی بھرتی کے معاملے میں منی ٹریل کی جانچ شروع کی تھی۔ سی بی آئی نے 18 مئی کو اس معاملے میں پارتھ چٹرجی سے بھی پوچھ گچھ کی تھی۔

ای ڈی نے 23 جولائی 2022 کو پارتھ کو کولکاتہ میں ان کی سرکاری رہائش گاہ سے ٹیچر بھرتی گھوٹالہ میں منی لانڈرنگ کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ پارتھ پر وزیر رہنے کے دوران نوکری دینے کے بدلے غلط طریقے سے پیسے لینے کا الزام ہے۔ پارتھ کی گرفتاری کے 5 دن بعد ممتا بنرجی نے انہیں کابینہ سے برطرف کر دیا تھا۔ اس معاملے میں ای ڈی نے 16 فروری 2024 تک پارتھ چٹرجی کے قریبی لوگوں کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے تھے۔ ای ڈی نے 22 جولائی 2022 کو پارتھ چٹرجی کے احاطہ سمیت 14 مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ اس دوران اس گھوٹالہ میں بنگال کی ایک ماڈل ارپیتا مکھرجی سے متعلق بھی معلومات سامنے آئیں۔ چھاپے کے دوران ارپیتا مکھرجی کی جائیداد کے دستاویزات ملے ہیں۔ اس کے بعد ای ڈی نے ارپیتا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ارپیتا کے فلیٹ سے تقریباً 21 کروڑ روپے نقد، 60 لاکھ روپے کی غیر ملکی کرنسی، 20 فون اور دیگر دستاویزات ملے ہیں۔ 24 جولائی کو ای ڈی نے ارپیتا اور پارتھ کو گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد ایک اور چھاپے میں ارپیتا کے گھر سے 27.9 کروڑ روپے نقد ملے۔ اس میں 2000 اور 500 روپے کے نوٹوں کے بنڈل تھے۔ اس کے علاوہ 4.31 کروڑ روپے کا سونا ملا۔ اس میں ایک کلو کی 3 سونے کی اینٹیں، آدھا کلو کے 6 سونے کے کنگن اور دیگر زیورات شامل ہیں۔

فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا: ممتا

کولکاتا، (یو این آئی)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے نوکریوں سے ہاتھ دھونے والے اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ جائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ فیصلہ غیر قانونی ہے۔ اس کے علاوہ، ترنمول لیڈر نے فیصلے کا ذکر کیے بغیر ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ عدالت نے پیر کو جو فیصلہ دیا، اس کا انہیں کیسے پتہ چل گیا؟ کیا انہوں نے فیصلہ لکھا ہے؟ انہوں نے اسے بی جے پی کا کورٹ ہاؤس کہہ کر تنقید بھی کی۔ ترنمول کانگریس کی لیڈر ممتا بنرجی نے پیر کو رائے گنج کے چکولیا میں ترنمول کانگریس کے امیدوار کرشنا کلیانی کے لیے مہم چلائی۔ انہوں نے ایس ایس سی کیس پر ہائی کورٹ کے فیصلے کے بارے میں بات کی۔

(باقی صفحہ 9 پر)

امریکی شہریت حاصل کرنے والوں میں ہندوستانی دوسرے اور میکسیکو پہلے مقام پر

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ہر سال ہندوستان سے لاکھوں لوگ امریکہ جا رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر نوکری یا تعلیم کیلئے وہاں جاتے ہیں، تاہم یہ ہندوستانی بعد میں امریکہ میں آباد ہو جاتے ہیں اور امریکی شہریت حاصل کر لیتے ہیں۔ امریکی کانگریس کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق کم ازکم 65,960 ہندوستانی سرکاری طور پر امریکی شہری بن چکے ہیں۔ میکسیکو کے بعد ہندوستان دوسرا ملک ہے جہاں کے سب سے زیادہ لوگ امریکی شہری بن چکے ہیں۔ رپوٹ کے مطابق امریکی مردم شماری بیورو کے امریکن کمیونٹی سروے کے اعداد وشمار کے مطابق 2022 میں امریکہ میں 46 ملین غیر ملکی پیدا ہوئے تھے۔ ملک کی آبادی میں ان کا حصہ 14 فیصد ہے۔ ان میں سے 2.45 کروڑ یعنی تقریباً 53 فیصد نے خود کو قدرتی شہری قرار دیا۔ قدرتی شہری وہ ہیں جو امریکہ میں پیدا نہیں ہوئے تھے، لیکن بعد میں انہوں نے امریکی شہریت حاصل کی تھی۔ واضح رہے کہ امریکہ کی کل آبادی 33.3 کروڑ ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق 15 اپریل کو جاری ہونے والی تازہ ترین 'یو ایس نیچرلائزیشن پالیسی' رپورٹ میں بتایا گیا کہ آزاد کانگریشنل ریسرچ سروس کے مطابق مالی سال 2022 میں 9,69,380 افراد نیچرلائزڈ امریکی شہری بنے۔ بتایا گیا کہ 'جن لوگوں نے قدرتی شہریت اختیار کی ان میں میکسیکو سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی تعداد سب سے زیادہ تھی۔ ان کے بعد ہندوستان، فلپائن، کیوبا اور ڈومینیکن ریپبلک کے لوگ تھے۔' کانگریس کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2022 میں میکسیکو کے 1,28,878 شہریوں کو امریکی شہریت ملی۔ اس کے بعد 65,960 ہندوستانی امریکی شہری بن گئے۔ فلپائن سے 53,413، کیوبا سے 46,913، ڈومینیکن ریپبلک سے 34,525، ویتنام سے 33,246 اور چین سے 27,038 افراد نے امریکی شہریت حاصل کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں بیرون ملک پیدا ہونے والے امریکی شہریوں میں سے 16 ملین کا تعلق میکسیکو سے تھا۔ اس کے بعد ہندوستان سے 28 لاکھ لوگ آئے۔ تیسرے نمبر پر 22 لاکھ چینی شہری تھے جو چین میں پیدا ہوئے لیکن امریکی شہری بن گئے۔ امریکہ میں 49 لاکھ لوگ ہیں جو ہندوستانی ہیں یا ان کی جڑیں ہندوستان سے ہیں۔

سورت حلقہ سے بی جے پی امیدوار بلا مقابلہ منتخب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) گجرات کی سورت لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار مکیش دلال بلا مقابلہ جیت گئے ہیں۔ دراصل یہاں سے کانگریس امیدوار نیلیش کمبھانی کا پرچہ نامزدگی منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس کے پرچے میں گواہوں کے نام اور دستخط میں غلطی تھی۔ اس کے بعد گزشتہ روز 7 آزاد امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے تھے۔ صرف بی ایس پی امیدوار پیارے لال بھارتی ہی بچے تھے جنہوں نے پیر کو اپنا نامزدگی واپس لے لیا تھا۔ اس طرح مکیش دلال بلا مقابلہ امیدوار رہ گئے۔

آشیش مشرا پر ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کا الزام

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

لکھیم پور کھیری معاملے میں سپریم کورٹ نے مرکزی ملزم آشیش مشرا ٹینی کو لے کر سخت ریمارکس دیے ہیں۔ عدالت کا کہنا ہے کہ اگر آشیش مشرا ٹینی جسمانی طور پر مختلف پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں تو یہ ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی ہے۔

واضح رہے کہ مرکزی وزیر اجے کمار مشرا کے بیٹے آشیش مشرا ٹینی لکھیم پور کھیری تشدد کیس کے اہم ملزمین میں سے ایک ہیں۔ سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ اگر آشیش مشرا جسمانی طور پر سیاسی پروگراموں میں شرکت کر رہے ہیں تو یہ ان کی ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی ہوگی۔ سپریم کورٹ نے متاثرین کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل پرشانت بھوشن سے کہا کہ وہ اپنے الزامات کو ثابت کرتے ہوئے حلف نامہ داخل کریں۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے اس واقعہ کو 'بدقسمتی اور خوفناک واقعہ' قرار دیا تھا اور آشیش مشرا سے کہا تھا کہ وہ ضمانت کے دوران اتر پردیش یا دہلی میں نہ رہیں۔

پرشانت بھوشن نے الزام لگایا کہ آشیش مشرا ٹینی اتر پردیش میں سیاسی پروگراموں میں شرکت کر رہے ہیں اور ایک حالیہ پروگرام میں سائیکلیں تقسیم کر رہے تھے۔ اس کے جواب میں جسٹس سوریہ کانت اور پی ایس نرسمہا کی بنچ نے سخت تبصرہ کیا اور کہا کہ اگر ٹینی مختلف پروگراموں میں جسمانی طور پر شرکت کر رہے ہیں تو یہ یقینی طور پر ضمانت کی خلاف ورزی ہے۔ پرشانت بھوشن نے کہا کہ مشرا کی طرف سے سپریم کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے، جبکہ وہ صرف مقدمے کی سماعت کے لیے اتر پردیش میں داخل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آشیش مشرا نے حال ہی میں اتر پردیش میں سائیکلیں تقسیم کر کے مختلف پروگراموں میں حصہ لیا اور اس سلسلے میں جلد ہی ایک حلف نامہ اور دستاویزات داخل کیے جائیں گے۔

دوسری طرف آشیش مشرا ٹینی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈووکیٹ سدھارتھ دوے نے سپریم کورٹ میں دلیل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ٹینی اتنے بے وقوف نہیں ہیں کہ اس طرح ضمانت کی شرائط کی خلاف ورزی کریں۔

کیا ہے سارا معاملہ؟

واضح رہے کہ 3 اکتوبر 2021 کو لکھیم پور کھیری میں تشدد کے دوران 4 کسانوں سمیت 8 افراد مارے گئے تھے۔ یہ تشدد اس وقت بھڑک اٹھا تھا جب کسان اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کے دورے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ اس دوران ایک اسپورٹس یوٹیلیٹی گاڑی نے 4 کسانوں کو کچل دیا، جس کے بعد مشتعل کسانوں نے مبینہ طور پر ایک ڈرائیور اور بی جے پی کے 2 کارکنوں کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔ اس تشدد میں ایک صحافی بھی مارا گیا۔

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی پاکستان کے سہ روزہ دورہ پر

اسلام آباد، (یو این آئی)

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر سید ابراہیم رئیسی پاکستان کے تین روزہ سرکاری دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ نور خان ایئربیس پر وفاقی وزیر میاں ریاض حسین پیرزادہ اور دیگر حکام نے ان کا پرتپاک استقبال کیا، اس موقعے پر بچوں نے روایتی انداز میں ایرانی صدر کو پھول پیش کیے۔ اپنے دورے کے دوران ایرانی صدر، صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم محمد شہباز شریف، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی اور اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ صدر ابراہیم رئیسی کے دورہ پاکستان کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان وفود کی سطح پر بات چیت کا دور بھی ہوگا۔ آج وزیر اعظم ہاؤس آمد پر ایرانی صدر کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا جائے گا، ایرانی صدر اور وزیر اعظم شہباز شریف وزیر اعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں ارتھ ڈے کی مناسبت سے پودا لگائیں گے۔ دونوں رہنما ایران اور پاکستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی مفاہمتی یادداشتوں پر دستخطوں کی تقریب میں شریک ہوں گے۔

(تفصیلی خبر آئینہ عالم صفحہ 12 پر)

غیر معمولی حالات میں 30 ہفتوں کے حمل کے اسقاط کی اجازت

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے عصمت دری کی شکار 14 سالہ لڑکی کو تقریباً 30 ہفتے کے حمل میں اسقاط حمل کرانے کی اجازت دے دی ہے۔ سپریم کورٹ نے پیر (22 اپریل) کو ممبئی کے لوک مانیہ تلک اسپتال کو اسقاط حمل کے فوری انتظامات کرنے کا حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں 19 اپریل کو فوری سماعت کی تھی، جس میں عدالت نے لڑکی کا طبی معائنہ کرانے کا حکم دیا تھا۔ آج صبح ساڑھے 10 بجے اسپتال نے سپریم کورٹ میں اپنی رپورٹ داخل کی۔

چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پاردی والا کی بنچ نے حکم سناتے ہوئے کہا کہ ہم اسقاط حمل کی اجازت دے رہے ہیں کیونکہ یہ ایک غیر معمولی معاملہ ہے۔ متاثرہ کے لیے ہر گھنٹہ اہم ہے۔ بنچ نے کہا کہ میڈیکل رپورٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ حمل جاری رکھنے سے متاثرہ کی ذہنی اور جسمانی صحت پر اثر پڑے گا۔ حالانکہ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسقاط حمل کروانے میں کچھ خطرہ ہے لیکن حمل جاری رکھنے میں اس سے بھی بڑا خطرہ ہے۔ دراصل نابالغہ کی ماں نے پہلے بامبے ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی تھی۔ 4 اپریل کو بمبئی ہائی کورٹ نے نابالغہ کو اسقاط حمل کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد لڑکی کی ماں نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ سپریم کورٹ نے 19 اپریل کو ہائی کورٹ کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے نابالغ کے میڈیکل چیک اپ کا حکم دیا تھا۔

اس معاملے میں آئی پی سی کی دفعہ 376 اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سی جے آئی چندر چوڑ کی بنچ نے پچھلی سماعت میں کہا تھا کہ جنسی زیادتی کے بارے میں بامبے ہائی کورٹ نے جس میڈیکل رپورٹ پر بھروسہ کیا، وہ نابالغ متاثرہ کی جسمانی اور ذہنی حالت کا اندازہ لگانے میں ناکام رہی ہے۔ بنچ نے پچھلی سماعت میں ہدایت دی تھی کہ مہاراشٹر حکومت درخواست گزار اور اس کی نابالغ بیٹی کو حفاظت کے ساتھ اسپتال لے جانا طے کرے۔ تحقیقات کے لیے تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ اس بات پر بھی رائے دے کہ آیا نابالغ کی جان کو خطرے میں ڈالے بغیر اسقاط حمل کیا جا سکتا ہے۔ یہی میڈیکل رپورٹ آج عدالت میں پیش کی گئی، جس کی بنیاد پر فیصلہ سنایا گیا۔

اسقاطِ حمل کا ضابطہ کیا کہتا ہے؟

میڈیکل ٹرمینیشن آف پریگننسی (ایم ٹی پی) ایکٹ کے تحت کسی بھی شادی شدہ عورت، عصمت دری کی شکار، معذور عورت اور نابالغ لڑکی کو 24 ہفتوں تک اسقاط حمل کی اجازت دی جاتی ہے۔ اگر حمل 24 ہفتوں سے زیادہ ہو تو میڈیکل بورڈ کے مشورے پر کورٹ سے اسقاط حمل کی اجازت لینی پڑتی ہے۔ ایم ٹی پی ایکٹ میں تبدیلی سال 2020 میں کی گئی تھی۔ اس سے پہلے 1971 میں بنایا گیا قانون لاگو ہوتا تھا۔ گزشتہ سال 16 اکتوبر کو سپریم کورٹ نے ایک شادی شدہ خاتون کی اسقاط حمل کی اپیل مسترد کر دی تھی جو 26 ہفتے اور 5 دن کی حاملہ تھی۔ سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس ہیما کوہلی اور جسٹس بی وی ناگ رتنا کی بنچ نے استدلال کیا تھا کہ حمل کے خاتمہ کیلئے 24 ہفتے کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ ایسی صورت میں عورت کو اسقاط حمل کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کیس کی سماعت کے دوران خاتون کے وکیل کولن گونزالویس نے دلیل دی تھی کہ یہ ایک حادثاتی اور غیر منصوبہ بند حمل ہے۔ عورت کو نہیں لگتا کہ وہ اگلے 3 ماہ تک یہ حمل جاری رکھ سکتی ہے۔ یہ اس کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ خاتون 26 ہفتے اور 5 دن کی حاملہ ہے۔ ایمس کی رپورٹ کے مطابق رحم میں پلنے والا جنین مکمل طور پر صحت مند ہے۔ ماں کو بھی کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ایمس عورت کی ڈیلیوری کرے اور حکومت اس کا خرچ برداشت کرے۔ بچے کی پیدائش کے بعد والدین کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ وہ بچے کی پرورش کرنا چاہتے ہیں یا اسے گود لینے کیلئے دیں گے۔ حکومت اس میں ان کی مدد کرے گی۔

کانگریس اور ایس پی نے مسلمانوں کی بہبود کیلئے کچھ نہیں کیا: مودی

علی گڑھ، (ایس این بی)

کانگریس اور سماجوادی پارٹی کی بدعنوانی پر علی گڑھ کے لوگوں نے ایسا تالا لگایا ہے کہ دونوں شہزادے مل کر بھی اس کی چابی نہیں ڈھونڈ پا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم نریندر مودی نے آج جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ آج علی گڑھ کے نمائش میدان میں علی گڑھ اور ہاتھرس پارلیمانی حلقوں کے اُمیدواروں کے حق میں ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ نریندر مودی نے کہا کہ جب وہ گزشتہ بار علی گڑھ آئے تھے تو انہوں نے علی گڑھ کے عوام سے درخواست کی تھی کہ اتر پردیش سے سماجوادی اور ملک سے کانگریس کی بدعنوانی کو ختم کرنے میں مدد کریں۔ یہاں کے لوگوں نے اتنا مضبوط تالا لگایا ہے کہ اس کی چابی ہی نہیں مل رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ملک کو غربت اور کرپشن سے پاک کیا جائے۔ اقربا پروری سے نجات دلائیں۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس ہو یا سماجوادی پارٹی دونوں نے ہمیشہ خوشامد کی سیاست کی۔ مسلمانوں کے لیے کبھی کچھ نہیں کیا۔ پسماندہ مسلمانوں کے لیے کچھ نہیں کیا۔ تین طلاق کی وجہ سے بیٹیوں کی زندگیاں تباہ ہو گئیں۔ بیٹی ہی نہیں، پورا خاندان پریشان رہتا تھا۔ ہماری حکومت نے تین طلاق کا قانون بنا کر ان کے خاندان کی حفاظت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے سعودی پرنس سے بات کر کے حج کا کوٹہ بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ اب کوٹہ بڑھ گیا ہے، جس سے ہزاروں لوگوں کو فائدہ ملے گا۔ پہلے مسلمان مائیں اور بہنیں بغیر محرم کے اکیلے حج پر نہیں جا سکتی تھیں۔ ہم نے اس کی اجازت دلوائی۔ مجھے ہزاروں بہنوں کے فون آ رہے ہیں کہ اس سے ہمیں بہت فائدہ ہوا ہے۔ نریندر مودی نے علی گڑھ سے اُمیدوار ستیش گوتم اور ہاتھرس سے اُمیدوار انوپ بالمیکی کیلئے ووٹ کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ یہاں کمل کے نشان کو دبائیں گے تو ووٹ براہ راست مودی کو جائے گا، آپ کسی کے چہرے پر ووٹ نہ کریں، بلکہ کمل کے نشان کو ہی ذہن میں رکھ کر ووٹنگ کریں۔

آج لاکھوں لوگوں کو مفت اور پورا راشن مل رہا ہے۔ علی گڑھ، ہاتھرس کے لاکھوں خاندانوں کا آیوشمان میں مفت علاج ہوا ہے۔ مودی کی گارنٹی ہے کہ ملک میں بزرگوں کا بھی مفت علاج ہوگا۔ مودی نے ضمانت دی ہے کہ 70 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کا علاج مفت ہوگا۔ گھر مل رہا ہے، یہ سب کیسے ہو رہا ہے؟ یہ مودی نے نہیں کیا، یہ آپ کے ایک ووٹ سے ہوا۔ آپ بھی اس کے حقدار ہیں۔ 10 سالوں میں جو کچھ کیا ہے، وہ ٹریلر ہے۔ ہمارے پاس ابھی بہت سارے کام باقی ہیں۔ پہلے علی گڑھ میں صرف اے ایم یو تھا، اب راجہ مہندر پرتاپ یونیورسٹی تعمیر کی جا رہی ہے۔ آپ کا خواب میرا ہدف ہے۔ میرا ہر لمحہ ملک کے نام۔ میرا ہدف 2047 ہے۔ اس اتحاد سے مایوسی ہوئی ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ مودی ترقی یافتہ ہندوستان کی بات کیوں کرتے تھے۔ وہ تیسری معاشی طاقت کی بات کیوں کرتے ہیں؟

(باقی صفحہ 9 پر)

مالدیپ میں صدر محمد معیزو کی زبردست جیت

مالے، (ایجنسیاں)

مالدیپ کے پارلیمانی انتخابات میں محمد معیزو کی پارٹی 'پی این سی' کو بڑی کامیابی ملی ہے جبکہ حزب اختلاف کی جماعت 'ایم ڈی پی' کو مایوسی ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ایسا مانا جا رہا ہے کہ مالدیپ کے لوگوں نے ایک بار پھر ہندوستان مخالف معیزو کو پسند کیا ہے۔ مالدیپ کی 93 نشستوں والی پارلیمنٹ میں پی این سی کو 66 نشستیں حاصل ہوئی ہیں، جبکہ معیزو کی پارٹی کو مالے میں ہونے والے حالیہ میئر کے انتخابات میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

دراصل 20 ویں عوامی مجلس کیلئے پولنگ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے سے شام ساڑھے 5 بجے تک ہوئی۔ کل 93 نشستوں پر پولنگ ہوئی، جس میں سے معیزو کی پارٹی پیپلز نیشنل کانگریس نے 66 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ پی این سی نے کل 90 نشستوں پر مقابلہ کیا تھا، جبکہ مرکزی اپوزیشن جماعت مالدیوین ڈیموکریٹک پارٹی (ایم ڈی پی) کو 12 نشستوں پر قناعت کرنا پڑی۔ ایسے میں پی این سی نے اب مالدیپ کی پارلیمنٹ پر قبضہ کر لیا ہے۔ 8 نشستوں پر آزاد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی ہے، باقی نشستیں دیگر چھوٹی جماعتوں نے جیتی ہیں۔ گزشتہ سال محمد معیزو نے محمد صالح کو شکست دی تھی جس کے بعد وہ مالدیپ کے صدر بنے تھے لیکن مالدیپ کی پارلیمنٹ میں پی این سی کے پاس اکثریت نہیں تھی۔ پارلیمنٹ میں اکثریت نہ ہونے کی وجہ سے معیزو مالدیپ میں بڑی تبدیلیاں نہیں کر سکے۔ انتخابات سے قبل معیزو نے ملک کے عوام سے مالدیپ کی پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کرنے کی اپیل کی تھی۔ محمد معیزو کو چین نواز رہنما کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ایسے میں معیزو مالدیپ میں بڑی تبدیلیاں کرنا چاہتے ہیں جو اب ان کے لیے آسان ہو گئی ہے۔ اب پارلیمنٹ میں ایم ڈی پی کی اکثریت ختم ہو چکی ہے۔ مالدیپ میں پارلیمانی انتخابات 5 سال کیلئے ہوتے ہیں جبکہ صدارتی انتخابات الگ سے ہوتے ہیں۔ اس الیکشن کا سب سے بڑا اثر مالدیپ اور ہندوستان کے تعلقات پر پڑنے والا ہے، کیونکہ معیزو کے صدر بننے کے بعد ہندوستان اور مالدیپ کے تعلقات پہلے ہی خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ اب پارلیمنٹ پر قبضہ کرنے کے بعد چین کو مالدیپ میں بڑے مواقع ملیں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین مالدیپ میں فوجی اڈہ بنانا چاہتا ہے۔ حال ہی میں مالدیپ اور چین کے درمیان کئی خفیہ معاہدوں پر دستخط ہوئے ہیں۔ چین نے مالدیپ کو مفت فوجی امداد فراہم کرنے کی بات کی ہے۔

وزیر اعظم مودی کے خلاف کانگریس اور سی پی ایم کی الیکشن کمیشن سے شکایت

نئی دہلی، (یو این آئی)

کانگریس نے پیر کو الیکشن کمیشن سے وزیر اعظم نریندر مودی کی شکایت کی اور ان پر ایک مخصوص کمیونٹی کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ابھیشیک منو سنگھوی کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے آج یہاں الیکشن کمیشن سے ملاقات کی اور 17 شکایات کا ایک میمورنڈم پیش کیا۔ وفد میں گردیپ سنگھ سپل اور محترمہ سپریا سری نیت شامل تھے۔ ملاقات کے بعد سنگھوی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ الیکشن کمیشن کو 17 شکایات کا میمورنڈم پیش کیا گیا اور ان پر مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وفد نے خصوصی طور پر 5 سے 6 شکایات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

دوسری جانب سی پی ایم نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران اشتعال انگیز تقریر کرنے کا الزام لگایا ہے اور الیکشن کمیشن سے ان کے اور بی جے پی کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی پی ایم کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری نے پیر کو الیکشن کمیشن کو لکھے ایک خط میں میڈیا میں شائع مسٹر مودی کی تقریر کے اقتباسات شیئر کیے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ خط میں ان رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر یچوری نے کہا ہے کہ مسٹر مودی نے 21 اپریل کو راجستھان کے بانسواڑہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مبینہ طور پر مسلم کمیونٹی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لوگوں سے پوچھا کہ کیا آپ کی سخت محنت کی کمائی زیادہ بچے والوں اور دراندازوں کو دی جانی چاہئے؟ مسٹر یچوری نے کہا کہ اس تقریر کو اخبارات کے علاوہ مین اسٹریم میڈیا اور سوشل میڈیا میں بڑے پیمانے پر رپورٹ کیا گیا ہے۔

نامعلوم افراد کے حملے میں یوپی کابینہ کے وزیر سنجے نشاد زخمی □ 4 افراد گرفتار

سنت کبیر نگر، (ایجنسیاں)

سنت کبیر نگر میں ایک شادی کی تقریب میں دیر رات شرکت کیلئے گئے نشاد پارٹی کے قومی صدر اور کابینی وزیر سنجے نشاد اور ان کے حامیوں پر نامعلوم افراد نے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں وزیر سنجے نشاد زخمی ہو گئے۔ اس سلسلے میں 4 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس حملے پر پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ پروین نشاد و پارٹی کے تینوں ایم ایل اے سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ضلع اسپتال پہنچے اور حملہ آوروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس واقعہ کے حوالے سے سنجے نشاد کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے ایک پوسٹ کی گئی ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ 'سنت کبیر نگر محمد پور کٹھار کے یادوؤں نے ماہی گیری کے وزیر اور نشاد پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر سنجے نشاد پر حملہ کیا ہے۔' بتایا جا رہا ہے کہ سنجے نشاد پر 20 سے 25 لوگوں نے حملہ کیا تھا۔ ناک پر چوٹ لگنے کے بعد خون بہنے لگا، جس کے بعد ان کے ساتھی انہیں ضلع اسپتال لے گئے اور بینڈ ایج وغیرہ کروائی۔ اس کے بعد سنجے نشاد اور ان کے ساتھی اسپتال اور پولیس چوکی کے باہر ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ سنجے نشاد کے ساتھیوں نے ایس پی مردہ باد کے نعرے لگائے۔ انہوں نے ایس پی کارکنوں پر حملے کا الزام لگایا ہے۔ فی الحال اس واقعہ کے بعد سیاست گرم ہے۔ اب تک پولیس تقریباً نصف درجن افراد کو حراست میں لے چکی ہے، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ حملے کے اس واقعہ سے ناراض ایم پی پروین نشاد اور ان کے حامی تینوں پارٹی ایم ایل ایز سمیت ضلع اسپتال پہنچے اور حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ اطلاع پر پہنچے ضلع ایس پی ستیہ جیت گپتا نے شکایت لی اور معاملے میں کارروائی کا یقین دلایا اور ناراض وزیر اور حامیوں کو منانے کی کوشش کی۔